سوال

(61) دعائے استفتاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے والدہ محمد ایوب لکھتی ہیں کہ ہم نماز کی ابتدا میں دعائے استفتاح کے طور پر'' سبحانک اللھم وبحمدک ۔ ۔ ۔ الخ'' پڑھتے چلے آرہے ہیں مگر آج کل کسی عالم نے بتایا ہے کہ یہ دعا صحیح نہیں ہے۔ بلکہ '' اللھم باعدبيني وبين خطاياي ۔ ۔ ۔ الخ پڑھنی چاہیے۔ اس کے متعلق راہنمائی فرمائیں کہ ہم کونسی دعا پڑھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ دعا استفتاح متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنھم سے مرفوعاً وموقوفاً مروی ہے اور محدثین کرام نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کا آغاز کرتے تو مذکورہ دعا پڑھتے۔ (ابوداؤد۔ صلوۃ 776۔ ترمذی: الصلوۃ 243 ابن ماجہ اقامۃ الصلوات 806)

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے روایت کیا ہے اور علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ (مستدرک: 1/235)

لیکن اس کی سند میں ایک راوی حارثہ ہے جس کے متعلق علماء ئے جرح وتعدیل نے کلام کیا ہے مگر اس حدیث کی ایک دوسری سند سے اسے تقویت پہنچتی ہے۔ (دار قطنی: حدیث نمبر 1128)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ'' یہ سند منقطع ہونے کے باوجود پہلی روایت کے لئے بہترین مؤید ہے۔ اس بنا پر یہ روایت درجہ حسن تک پہنچ جاتی ہے اگر اس کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث کو ملا دیا جائے تو درجہ صحت تک پہنچ جاتی ہے۔''(ارواء الغلیل: 2/50)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اللہ اکبر کہہ کر مذکورہ دعا پڑھتے تھے۔ (نسائی: 2/132: دارمی: 1/282: مسند امام احمد: 3/50)

شیخ احمد شاکر نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (تحقیق ترمذی: 2/11)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے۔ (ارواء الغلیل: 2/53)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر اپنے ہاتھوں کو کانوں تک اٹھاتے، اس کے بعد مذکورہ دعا پڑھتے۔ (دار قطنی: حدیث نمبر1135)

اس حدیث انس رضی اللہ عنہ کو امام طبرانی نے بھی بیان کیا ہے اور اسے صحیح قرار دیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی مرفوعاًیہ دعا مروی ہے لیکن اس کے بعد وجھت وجھی للذی کا بھی ذکر ہے۔ (بیہقی: 1/35)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے موقوفاً یہ دعا پڑھنا منقول ہے۔ (صحیح مسلم: الصلوۃ892)

لیکن مسلم کی روایت میں انقطاع ہے۔ کیوں کہ اس میں ایک راوی عبدہ ہے جس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا ہے لیکن امام دارقطنی نے یہ موقوف روایت متعدد اسانید سے موصولاً بیان کی ہے۔ (دار قطنی: حدیث نمبر1130تا1133)

دار قطنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس روایت کو مرفوعاً بھی بیان کیا ہے تاہم وضاحت کردی ہے کہ اس کا موقوف ہونا صحیح ہے۔ (دار قطنی: حدیث نمبر 1129)

اس روایت کے پیش نظر بہتر ہے کہ صحیحین کی روایت کے مطابق نماز کے آغاز میں ''اللھم باعد بینی'' پڑھی جائے لیکن اگر کوئی سہولت کے پیش نظر'' سبحانک اللھم وبحمدک پڑھتا ہے تو یہ بھی صحیح ہے۔ متعدد محدثین کرام رضی اللہ عنہ نے مجموعی طور پر مذکورہ بالا روایت کو صحیح اور قابل حجت قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:104